اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم چہارشنبہ

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۱ | ۱۰ فتح ۱۳۲۶ ھش | ۲۶ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ | ۱۰ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق دو بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

یو ۔ این ۔ او کے آخری اجلاس پر نہایت فاضلانہ تبصرہ

مسئلہ فلسطین کا تجزیہ

ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان کی ریڈیائی تقریر

لاہور ۹ دسمبر ۔ آج شام گورنمنٹ کالج لاہور کی دعوت پر ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان نے گورنمنٹ کالج کے ہال میں یو ۔ این ۔ او کے آخری اجلاس کے متعلق ریڈیائی تقریر کی ۔ آپ نے کہا ۔ اس اجلاس میں سب سے اہم مسئلہ فلسطین کا معاملہ تھا ۔ اس ساری کارروائی میں متعجب انگیز بات یہ تھی ۔ کہ جہاں دیگر مسائل میں روس اور امریکہ کبھی متفق نہ ہوئے تھے ۔ وہاں تقسیم فلسطین کے معاملہ میں ان دونوں نے متحد ہو کر اس تقسیم کے حق میں رائے دی ۔

آپ نے بتایا ۔ کہ پہلی عالمگیر جنگ کے موقع پر جب ۱۹۱۶ء میں ترکی نے جرمنی کا ساتھ دیا ۔ اور اتحادیوں نے اپنے آپ کو کمزور محسوس کیا ۔ تو اتحادیوں نے عرب ممالک سے وعدہ کیا ۔ کہ اگر عرب ممالک ان کا ساتھ دیں ۔ اور جنگ جیت لی جائے ۔ تو وہ عرب ممالک کو مکمل آزادی دیدیں گے ۔ سر محمد ظفر اللہ خان نے بتایا ۔ کہ ان عرب ممالک میں فلسطین بھی شامل تھا ۔ سر محمد ظفر اللہ خان نے چیلنج کیا ۔ کہ گو اتحادی اب اس حقیقت سے انکار کرتے ہیں ۔ مگر میں یہ ثابت کر سکتا ہوں ۔ کہ فلسطین کا نام ان ممالک کی فہرست میں تھا جن سے آزادی کا وعدہ کیا گیا تھا ۔

فاضل مقرر نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ ۱۹۳۹ء میں برطانیہ نے عربوں اور یہودیوں کی کانفرنس بلائی ۔ تاکہ ان میں سمجھوتہ کر کے ان کی مرضی کے مطابق فلسطین میں حکومت قائم کرا دے ۔ مگر عربوں اور یہودیوں نے تعاون نہ کیا ۔ اور برطانیہ نے عربوں اور یہودیوں سے علیحدہ علیحدہ بات کی ۔ اس کانفرنس کے نتیجہ کے طور پر برطانیہ نے وائیٹ پیپر شائع کیا ۔ جس کی رو سے پانچ سال میں پچھتر ہزار یہود کو فلسطین میں داخلہ کی اجازت دیدی گئی ۔ وائٹ پیپر سے یہ بھی مترشح تھا ۔ کہ فلسطین میں وحدانی طرز کی حکومت ہو گی ۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا ۔ کہ عرب اکثریت بدستور موجود رہے گی ۔ آپ نے بتایا ۔ کہ مسٹر بیون نے کئی مرتبہ بیان کیا ۔ کہ اس نے یہودیوں کو وحدانی طرز حکومت تسلیم کر لینے پر مائل کر لیا تھا مگر عین اس وقت صدر جمہوریہ امریکہ نے یہ اپیل کر دی ۔ کہ مزید ایک لاکھ یہودیوں کو فلسطین میں فوراً داخلہ کی اجازت دی جانی چاہیئے ۔ اور یہودیوں کو وحدانی طرز حکومت کے خلاف اکسایا جس کا نتیجہ یہ ہوا ۔ کہ یہودی اکڑ گئے ۔ یہ معاملہ یو ۔ این ۔ او کی جنرل اسمبلی میں آخر ۲۷ نومبر کو پیش ہوا ۔ پاکستان اور عرب ممالک کے احتجاج کے باوجود اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے لئے ملتوی کر دیا گیا ۔ اور اس مہلت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر ان ممالک پر دباؤ ڈالا گیا ۔ جنہوں نے پہلے تقسیم فلسطین کے خلاف رائے دی تھی ۔ جب اسمبلی کا اجلاس دوبارہ ہوا تو بعض ممالک اپنی پہلی روش پر قائم نہ رہ سکے ۔

ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان نے بتایا ۔ کہ عرب ممالک کا رجحان امریکہ کی طرف بہت زیادہ تھا ۔ اس لئے روس نے تقسیم فلسطین میں امریکہ کی ہمنوائی کر کے عرب ممالک کو ہمیشہ کیلئے امریکہ سے بدظن کر دیا ۔ روس کی یہ ایک سیاسی چال تھی ۔ جس میں وہ کامیاب رہا ۔ اس سیاسی چال کی کامیابی کے علاوہ اسے یہودیوں کے توسط سے مشرق میں دخل دینے کا موقع مل گیا

کشمیر کے متعلق حکومت ہند کا بیان

جموں ۸ دسمبر ہندوستان کی حکومت کے ایک بیان میں بتایا گیا ہے ۔ کہ مہاراجہ کشمیر نے معہ جنرل کلونت سنگھ نوشہرہ اور راجوری علاقوں کا دورہ کیا ۔ اوڑی کے علاقوں میں دس افریدیوں کو ہلاک کیا گیا ۔ بارہ مولا میں سخت برف پڑنی شروع ہو گئی ہے ۔ میرپور اور نوشہرہ میں آفریدی لوگ حملہ کر رہے ہیں اور گھوڑوں کے محاذ پر ہندوستان کی فوج نے کچھ آفریدیوں کو گرفتار کر لیا جو لوٹ مار کر رہے تھے ۔ اور گرفتار آدمیوں کا بیان ہے کہ پچاس پٹھان حریب کے علاقہ میں ۸۰۰ مسنود کے علاقہ میں ہیں ۔ اور یہ لوگ ہتھیار بند ہیں ۔ (ا ۔ پ)

فلسطین میں جنگ کی تیاریاں

حیدرآباد ۸ دسمبر ۔ عرب اور یہود اپنی فوجیں فلسطین میں بلا رہے ہیں ۔ اب تک لڑائی کے ایک ہفتہ میں ۴۴ یہودی اور ۳۷ عرب مرے ہیں ۔ یہودیوں نے اپنی قوم کے ۱۷ سے ۵۰ سال تک کے نوجوانوں سے قوم کی حفاظت کیلئے یہودی فوج میں داخلے کی اپیل کی ہے ۔ امید ہے کہ ... آدمیوں پر اس اپیل کا اثر ہو گا ۔ گو ان میں سے ایک حصہ پہلے ہی یہودی حفاظتی فوج میں موجود ہے ۔ عربوں نے بیت المقدس میں یہودیوں کے دروازے کھول دیئے ہیں ۔ چار یہودیوں کی لاشیں سرحد پر پائی گئیں بیان کیا گیا ہے ۔ کہ جافا اور تل ابیب میں یہودیوں نے عربوں کی دوکانوں اور گھروں کو آگ لگا دی ۔ (رائٹر)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

سوتی کپڑا مشرقی پنجاب سے باہر نہیں جا سکتا

شملہ ۸ دسمبر: مشرقی پنجاب کی حکومت نے صوبہ سے سوتی کپڑے کو باہر لے جانا بند کر دیا ہے۔ سوائے اس کے کہ پہلے سے حکومت کی اجازت حاصل کر لی جائے۔ خلاف ورزی کرنے والے کو تین ماہ کی سزا یا جرمانہ یا دونوں قسم کی سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح صوبہ کے بعض حصوں سے گنے کی برآمد پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ کہ سوائے بیج کے کارخانوں کے اور کسی مقصد کے لئے گنا ان علاقوں سے باہر نہیں بھیجا جا سکتا۔ گنے کے زمینداروں پر یہ پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ کہ وہ کل پیداوار کے ۱/۴ حصے کا تو گڑ بنا سکتے ہیں مگر اس سے زیادہ وہ اپنے استعمال میں نہیں لا سکتے۔ (ا پ)

عرب لیگ کونسل کا اجلاس

قاہرہ ۸ دسمبر: عرب لیگ کی کونسل کے ایک جلسہ میں جو بیروت میں ہوا۔ ایک قرارداد پاس کی گئی۔ کہ فلسطین کی سرحدوں کو شام۔ لبنان اور مصر کی حکومتیں مضبوط کریں کیونکہ وہ ان پر آباد ہیں۔ اور عراق سعودی عربیہ اور یونان کی حکومتوں کو ان کی مدد کرنی چاہیئے۔ فیصلہ کیا گیا۔ کہ فلسطین کے عربوں کی مالی اور اخلاقی مدد کی جائے۔

کشمیر کی جنگ کی حالت

راولپنڈی ۹ دسمبر۔ آزاد کشمیر حکومت کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ خرابی موسم کے باعث آج محاذ پر کسی سرگرمی کا مظاہرہ نہیں ہوا۔ البتہ ہمارے فوجی دستے گشت کرتے رہے ہیں۔ پچھلے دو دنوں میں اوڑی کے علاقہ میں موسلا دھار بارش کے بعد برف باری شروع ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے سڑکوں پر موٹروں کی آمد و رفت میں رکاوٹ واقع ہو رہی ہے۔ ان وجوہ کے پیش نظر طریق جنگ بدل جائیگا۔ (ر۔ پ)

تبادلہ ملازمت یا ترقی کیلئے سفارشات بھیجنا ناقابلِ برداشت فعل ہے

لاہور ۹ دسمبر۔ گورنمنٹ کے پریس نوٹ کی خبر ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے وزیر تعلیم مسٹر کرامت علی نے میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کے نام مندرجہ ذیل بیان دیا ہے۔ کہ عام طور سے یہ دکھایا گیا ہے۔ کہ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین اپنی نوکری کے تبادلہ کے احکام کو پس پشت ڈال دیتے ہیں حالانکہ یہ تبدیلی حکومت کے مفاد کے مد نظر کی جاتی ہیں اسی طرح اپنی تبادلہ یا ترقی کے سلسلہ میں بیرونی اثر و رسوخ اور سفارش سے اپنی مطلب برآری کی کوشش کرتے ہیں یہ سب باتیں موجودہ حالات میں ناقابل برداشت ہیں کیونکہ نظام حکومت کو برقرار رکھنے کے لئے احکام پر عمل کرنا نہایت ضروری امر ہے۔ جو شخص اس کے خلاف کرے گا قابل مذمت ہے۔ اس بیان کی روشنی میں انسپکٹر جنرل آف سول ہاسپیٹلز نے تنبیہ کی ہے۔ کہ ملازمت کے تبادلہ پر عمل کرنے میں سستی یا تاخیر پر سختی کے ساتھ باز پرس کی جائیگی۔ امید ہے۔ کہ آئندہ نظام حکومت بہتر بنانے کے لئے ملازمین تعاون سے کام لیں گے۔

مالی امور اور کشمیر کے متعلق پاکستان اور ہندوستان کے زعماء میں تبادلہ خیالات

ہندوستان کے زعماء دہلی روانہ ہو گئے

لاہور ۹ دسمبر۔ لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن۔ پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر بلدیو سنگھ اور انڈین یونین کے دیگر ارکان جو مشترکہ ڈیفنس کونسل کے اجلاس میں شامل ہونے کے لئے لاہور آئے ہوئے تھے۔ آج صبح بذریعہ طیارہ دہلی روانہ ہو گئے۔

کل رات مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے احباب کے اعزاز میں دعوت طعام دی۔ جس کے بعد مالی معاملات کے علاوہ کشمیر کے مسئلہ پر بھی پاکستان کے نمائندوں سے ان کا تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مشترکہ ڈیفنس کونسل میں جو بھی فیصلے کئے گئے ہیں۔ وہ متفقہ طور پر کئے گئے ہیں۔

کل رات مسٹر گوپال سوامی آئینگر وزیر بلا محکمہ ہندوستان نے ایک گھنٹہ تک مسٹر غضنفر علی خان سے تبادلہ خیالات کیا۔ یہ ملاقات پناہ گزینوں کے مسئلہ کے متعلق تھی۔

تقسیم فلسطین کی مذمت

قاہرہ ۸ دسمبر۔ آج یہاں کی ایوان سلطنت نے ایک قرارداد کے ذریعہ جو متفقہ طور پر پاس کیا گیا ہے۔ مصر کی حکومت سے پرزور اپیل کی ہے۔ کہ وہ دوسرے عربی ممالک سے تقسیم فلسطین کو روکنے میں پوری پوری مدد کرے۔ قرارداد میں تقسیم فلسطین کے فیصلہ کو مصر و عرب کے نقصان پر مبنی قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ (رائٹر)

ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کے مسلمان ارکان

نئی دہلی ۹ دسمبر۔ آج ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی کے مسلمان ممبروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ آسام کے سابق وزیر اعظم مسٹر محمد سعد اللہ خان نے صدارت کے فرائض سر انجام دیئے۔

اجلاس میں چوہدری خلیق الزمان کی جگہ نواب محمد اسمٰعیل خان کو پارٹی کا لیڈر منتخب کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یاد رہے کہ چوہدری خلیق الزمان اسمبلی سے مستعفی ہو کر پاکستان آ گئے ہیں۔

ہندوستانی فوج شدت سردی کے باعث ناکارہ ہو چکی ہے

اور جنگ کو ختم کر دینا چاہتی ہے

لاہور ۹ دسمبر۔ آج کشمیر مسلم کانفرنس پبلسٹی بیورو لاہور کا ایک پریس بیان جاری ہوا ہے۔ جس میں بتایا گیا۔ کہ کشمیر میں بے پناہ سردی کا موسم آ گیا ہے۔ پہاڑیاں اور جنگل تو پہلے ہی برف میں ڈھکے ہوئے ہیں۔ اور ہفتہ دو ہفتہ تک برف سے وادیاں بھی بھر جائیں گی۔ ہندوستانی فوج کو اپنی کارروائیوں کے لئے سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ معتبر ذرائع سے یہ خبریں ہم تک پہنچ رہی ہیں۔ کہ ہندوستانی فوج وزیر دفاع کو دھڑا دھڑ تار بھیج رہی ہے۔ کہ ایسے حالات میں کشمیر میں جنگ جاری رکھنا محال ہے۔ آزاد فوج کی شجاعت نے ابھی ان کے دل توڑ دیئے ہیں۔ علاوہ ازیں اس مہم کی کامیابی سے بالکل مایوس کر دیا ہے۔ ہندوستانی لیڈر اس شکست خوردہ ذہنیت کو ابھارنے کے لئے بار بار کشمیر آتے اور فوجیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ لیکن یہ صورت بھی کامیاب ہوتی دکھائی نہیں دیتی۔ کشمیر کے باشندوں کو بھی سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ اور انہیں زندگی کو قائم رکھنے کے لئے ضروریات حاصل نہیں ہو رہیں۔ ان لوگوں کا دستور تھا۔ کہ ہمیشہ موسم سرما کے لئے خوراک کا ذخیرہ کر لیا کرتے۔ لیکن اس دفعہ ہندوستانی افواج کی آمد اور تباہی کی وجہ سے انہیں اپنی جانیں اور اپنی بہو بیٹیوں کی عزت بچانے کے لئے گھروں سے نکلنا پڑا۔ اور مصیبت کے مارے ادھر ادھر پھرتے رہے۔ ان کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ اطلاع یہ ہے۔ کہ اب نہ ان کے پاس کھانے کو کچھ ہے۔ اور نہ تن ڈھانکنے کو۔ خوش قسمتی سے جن زمینداروں کے گھروں میں کچھ غلہ موجود تھا۔ اس پر ظالم ہندو فوج نے قبضہ کر لیا ہے۔ جب کہ کشمیری عوام بھوک سے سسک سسک کر مر رہے ہیں۔ ایندھن کی بھی سخت کمی ہے۔ جو بھوکے اور ننگے انسانوں کے لئے سردی سے محفوظ رکھنے کے لئے نہایت ہی ضروری تھا۔ چنانچہ انہیں مصائب کا نتیجہ ہے۔ کہ بھوک اور سردی کی وجہ سے روزانہ سینکڑوں آدمی مر جاتے ہیں۔ اور سینکڑوں ہزاروں مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر مناسب علاج نہ ہونے کی وجہ سے اس جہان سے کوچ کر جاتے ہیں۔

اب تلوار سے ہی کام بنانا پڑیگا

مفتی فلسطین کا بیان

قاہرہ ۸ دسمبر۔ مفتی فلسطین نے اخباروں کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے الفاظ بیکار ثابت ہوئے ہیں۔ اسلئے ہمکو اب اپنی تلوار سے کام بنانا پڑیگا۔ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کی میٹنگ دو گھنٹے تک ہوتی رہی۔ اخباری نمائندہ اور فوٹوگرافروں کو میٹنگ میں شرکت کی اجازت نہیں تھی۔ اس کی ابتدائی میٹنگ میں لبنان۔ عراق اور شام کے وزیر اعظم شامل ہوئے۔ عبدالرحمٰن اعظم پاشا سیکرٹری جنرل عرب لیگ بھی موجود تھے۔ (رائٹر)

تقسیم فلسطین کو عملی جامہ پہنانے کا سوال

نیویارک ۹ دسمبر۔ آج اتحادی اقوام کی سیکورٹی کونسل کا اجلاس ہوا۔ جس میں تقسیم فلسطین کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے ذرائع پر غور و خوض کیا گیا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ مصر اور لبنان کے نمائندوں نے درخواست کی ہے۔ کہ انہیں سیکورٹی کونسل کے سامنے تقریر کرنے کا موقع دیا جائے۔

گھاس کاٹتے کاٹتے گولیوں کی بوچھاڑ

لاہور ڈسٹرکٹ کی سرحد پر حملہ

لاہور ۹ دسمبر۔ پریس نوٹ کی خبر ہے۔ کہ پاکستان سرحد پر لاہور ڈسٹرکٹ میں سرجا ہلا گاؤں کے قریب ہندوستانی حفاظتی دستے نے چند سکھوں کے ساتھ گھاس کاٹتے کاٹتے پاکستان کے ہوم گارڈ کے دستے پر چھ دفعہ گولیاں برسائیں پاکستان کے ہوم گارڈ نے جواباً تین راؤنڈ چلائے۔ حملہ آور بھاگ گئے۔ ایک سکھ پکڑا گیا۔ جو بارکی پولیس اسٹیشن میں زیر حراست ہے۔ (ا۔ پ)

(حملہ کی مزید خبر صفحہ ۷ پر)

بلیک مارکیٹ کے خلاف ہندوستان کا دورہ

دہلی کے امن پر مبنی ہے (مسٹر گاندھی)

نئی دہلی ۹ دسمبر۔ مسٹر گاندھی سے جب سوال کیا گیا۔ کہ کیا آپ ملک سے بلیک مارکیٹ کو ختم کرنے کے لئے ملک کا دورہ کرنے کا خیال رکھتے ہیں۔ تو آپ نے جواباً فرمایا کہ میں ضرور اس کام کے لئے تمام ہندوستان میں پھرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن مجھ کو اس جدوجہد سے قبل پورا اعتماد حاصل ہو جائے۔ کہ دہلی کی حالت بعینہ اسی طرح پر امن رہے گی۔

(ا۔ پ)

روزنامہ الفضل لاہور ۱۰ دسمبر ۱۹۴۷ء

ملک کے حالات صلح و اتحاد کے خواہشمند ہیں

پنڈت نہرو نے اپنے ایک تازہ بیان میں جو آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو دیا ہے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے اقتصادی اور تمدنی تعلقات کی بناء پر دونوں ملکوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کسی قسم کی بے اعتنائی برتنا کسی صورت میں ممکن نہیں۔

ہمارے خیال میں پنڈت جی نے یہ نہایت عقلمندانہ بات کہی ہے۔ اور دونوں نوآبادیوں کو جن کی ابھی پوری طرح بنیاد قائم نہیں ہو سکی۔ اس بات پر غور کرنا چاہیئے۔ باوجود اس کے کہ پاکستان اور ہندوستان اب جدا جدا دو مملکتیں بن گئی ہیں۔ اور اس کی وجوہات خواہ کتنی بھی مضبوط ہوں۔ اس سے انکار کرنا ناممکن ہے۔ کہ دونوں مملکتوں کے بہت سے ایسے مسائل ہیں۔ جو باہم اتحاد و اشتراک ہی سے باحسن وجوہ حل ہو سکتے ہیں۔ بہت سی ایسی ضروریات ہیں کہ جب تک دونوں نوآبادیاں اشتراک اور محبت سے کام نہ لیں گی۔ وہ ضروریات پوری نہ ہو سکیں گی۔ بہت سی ایسی اشیاء ہیں۔ جو ایک نوآبادی میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ مگر دوسری میں نہیں ملتیں اگر ایک نوآبادی بجائے اس کے کہ اپنی پیداوار کو کسی غیر ملک میں ڈھالنے کے لئے نئی منڈیاں تلاش کرے۔ اور دوسری نوآبادی ان اشیاء کے لئے دوسرے ممالک کا مونہہ تکے۔ کیا یہ بہتر نہیں ہوگا۔ اور دونوں کے لئے مفید نہیں ہوگا کہ وہ اس قسم کی اشیاء کا باہم تبادلہ کر کے اپنے آپ کو بہت سی مشکلات سے بچا لیں۔ جو بصورت دیگر پیدا ہو سکتی ہیں یہ تو ہم نے محض ایک مثال کے طور پر کہا ہے۔ ورنہ پاکستان اور ہندوستان دونوں اگر اپنی اپنی جگہ پر زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ تو ان کو باہم اتحاد اور اشتراک کی پالیسی ہی اختیار کرنی پڑے گی۔ اس لئے ہم کو چاہیئے کہ جتنی جلد ہو سکے۔ اپنے چھوٹے چھوٹے باہمی تنازعات کو فوراً طے کر لیں۔ اور جو طاقت اور وقت ان تنازعات میں ضائع ہو رہا ہے۔ اس کو ملک کی بہبودی اور ترقی کے کاموں میں صرف کریں۔

ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے تمام معاملات برادرانہ بنیادوں پر سلجھانے کی کوشش کریں۔ جس طرح دو سگے بھائی بعض حالات کی وجہ سے ایک دوسرے سے الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ لیکن باہمہ ایک دوسرے کے خیر خواہ اور ہمدرد رہتے ہیں۔ یہی طریقہ ہم کو بھی اختیار کرنا چاہیئے۔ ظاہر ہے۔ کہ دو بھائی جدا جدا ہو کر بھی اگر لڑتے ہی رہیں گے۔ تو اس کا فائدہ ان میں سے کسی کو نہیں ہوگا۔ بلکہ ان دونوں کا مشترک دشمن ہی اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

اس وقت دونوں نوآبادیوں کے سامنے نہایت نازک مسائل پیش ہیں۔ باہمی بے اعتمادی کی وجہ سے جو نقصان اب تک دونوں طرف کو ہو چکا ہے۔ وہ نادان سے نادان کی بھی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی سے زیادہ ہے اور ہمارے خیال میں دونوں طرف کے لیڈر اور سربرآوردہ صاحب رائے لوگ محسوس کر رہے ہیں۔ کہ جتنی جلد ممکن ہو سکے ان حالات کو بدلنا چاہیئے۔ پنڈت نہرو کی یہ آواز بتا رہی ہے۔ کہ لوگوں کے دل بدل رہے ہیں۔ اور امن کی خواہش موثر صورت اختیار کر رہی ہے۔

مہاراجہ پٹیالہ کی حالیہ تقریر جو آپ نے دربار میں سکھوں کے سامنے کی ہے اس سے بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ ہم کو اپنی حماقتوں کا احساس ہو رہا ہے۔ اور زمانہ ہم کو راہ راست پر لا رہا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اب یہ آوازیں صدا بصحرا ثابت نہیں ہونگی۔

ہماری رائے میں یہ وقت ہے کہ ایک مستقل مشترکہ مجلس کی تشکیل کی جائے۔ جس میں دونوں نوآبادیوں کے باہمی تعلقات کے متعلق جو متنازعہ فیہ معاملات ہیں ان کو زیر بحث لا کر زمین کو ہموار کر دیا جائے۔ یہاں تک کہ کم سے کم خراش باقی رہ جائے۔ اس مجلس میں دونوں نوآبادیوں کے ایسے لوگوں کو نمائندہ بنایا جائے۔ جو تعصب اور جنگ و جدل کے جذبات سے مبرا ہوں۔ جن کا مدعا باہمی جھگڑوں کو محدود سے محدود دائرہ میں مقید کرنا ہو۔

لیکن ایسی مجلس اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جب تک دونوں نوآبادیوں کو ایک دوسرے کے دباؤ سے بالکل آزاد نہ سمجھا جائے اور ایسی تمام کوششوں کو نہ چھوڑ دیا جائے جن کی غرض دونوں ممالک کو ایک بنا دینا ہو۔ بلکہ اس قسم کے پروپیگنڈہ کو بھی روک دینا چاہیئے۔ اور اگر جو کچھ فیصلہ ہو چکا ہے۔ اس کو صحیح سمجھ کر اس کی سپرٹ کے مطابق کام نہ کیا جائے گا۔ اور اس فیصلہ میں کسی قسم کے رد و بدل کی گنجائش پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تو ایسی تمام کوششیں بے فائدہ ثابت ہونگی۔ جو دونوں ملکوں میں امن کے قیام کے لئے اور باہمی ربط و اتحاد کے لئے کی جائے گی۔ دو بھائی جو ایک دفعہ جدا ہو چکے ہوں۔ ان میں ہمسرانہ انصاف و عدل کے اصولوں پر تو اتحاد و اتفاق کا معاہدہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ان کو ایک مشترکہ خاندان کا از سر نو ممبر بنانا آسان نہیں۔ بلکہ ایک طرف سے اگر ایسی کوشش کی بھی جاتی ہے۔ تو وہ ان بدگمانیوں کو کم کرنے کی بجائے زیادہ کرتی ہے۔ جن کی وجہ سے تقسیم عمل میں آچکی ہوتی ہے۔

فسادات نے دونوں نوآبادیوں کے تعلقات کو ایک ایسا نازک پھوڑا بنا دیا ہے۔ کہ اس کو ذرا سا چھیڑنے سے بھی دکھ جانے کا احتمال ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہے۔ اس کو چھیڑنا نہیں چاہیئے۔

پاکستان کی دولت بڑھانے والی صنعت

دنیا میں لنڈن کے بعد سیالکوٹ کھیل کے سامان کے لئے سب سے بڑا صنعتی شہر ہے۔ کھیل کا کوئی سامان ایسا نہیں جو یہاں تیار نہ ہوتا ہو۔ اور یہ سامان اتنی بہتات سے تیار ہوتا ہے۔ کہ نہ صرف ایشیا افریقہ اور آسٹریلیا کی ضروریات اس سے پوری ہوتی ہیں بلکہ یورپ اور امریکہ بھی ہر سال کروڑوں روپے کا سامان سیالکوٹ سے منگوا کر استعمال میں لاتے ہیں۔ پہلے یہاں صرف لکڑی اور چمڑے کا سامان تیار ہوتا تھا۔ مگر پچھلے دس سالوں سے ربڑ کے بھی بہت سے کارخانے بن گئے تھے جن میں فٹ بال وغیرہ کے بلیڈر تیار ہوتے ہیں۔ شہر اور ارد گرد کے دیہات کی تین چوتھائی آبادی کی گزر اوقات اسی صنعت پر منحصر ہے۔

لیکن جس طرح پنجاب کی دوسری صنعتوں کا حال رہا ہے۔ کھیل کے مختلف قسم کا سامان بنانے والے کاریگر اور مزدور تقریباً تمام کے تمام مسلمان ہیں۔ اور بڑے بڑے کارخانوں فیکٹریوں اور فرموں کے بیچانوے فی صدی مالک غیر مسلم تھے جو اب سب کے سب یہاں سے چلے گئے ہیں اس لئے مسلمان سرمایہ داروں کے لئے یہ ایک نادر اور سنہری موقعہ ہے۔ جسے کسی طرح ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیئے۔

لنڈن کا مال سیالکوٹ کے مال سے بہت زیادہ مہنگا ہوتا ہے۔ اس لئے تمام دنیا کی منڈیوں میں سیالکوٹ کا مال بہت زیادہ بکتا ہے۔ مقدار میں تو لنڈن کے مال سے بیسیوں گنا زیادہ سیالکوٹ کا ہی مال بکتا ہے۔ صرف ایک امریکہ ہی ہلکی قسم کے ٹینس اور بیڈمنٹن کے ریکٹ سالانہ کروڑوں روپے کی مالیت کے خریدتا ہے۔ والی بال، فٹ بال۔ کرکٹ بال۔ ہاکی بال۔ ٹینس بال بھی غیر ممالک میں بکثرت جاتے ہیں۔ کاریگروں اور مزدوروں سے شہر اور ارد گرد کے دیہات بھرے ہوئے ہیں۔ صرف سرمائے اور کاروباری تجربہ اور لیاقت کی ضرورت ہے۔

اگر یہ صنعت اس شہر سے جاتی رہی۔ تو اس کا الزام سراسر حکومت اور مسلمان سرمایہ داروں پر عائد ہوگا۔ فسادات کی وجہ سے اس صنعت کو بھی بڑا دھکا لگا۔ اور ذرائع آمد و رفت مسدود ہونے کی وجہ سے تمام کاروبار درہم برہم ہو گیا ہے۔ اس لئے موجودہ حالات کی وجہ سے گو یہ صنعت بھی ماند پڑی ہوئی ہے۔ لیکن حالات کے سدھرتے ہی مانگ بہت زیادہ بڑھ جائیگی اور جتنا بھی مال ہو مانگ کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔

حکومت کو چاہیئے کہ اس صنعت کو ضائع نہ ہونے دے۔ اور جس قدر مدد ممکن ہو سکے ایسے لوگوں کو دینی چاہیئے۔ جو یہ کاروبار چلا سکتے ہوں۔ اور جو سرمائے کی کمی کی وجہ سے بیکار بیٹھے ہیں۔

کپڑے کو چھوڑ کر کھیلوں کے سامان کی صنعت بشمولہ غیر ممالک سے سب سے زیادہ روپیہ لاتی ہے۔ جرمنی، جاپان اور امریکہ سیالکوٹ کے مقابلہ میں فیل ہو چکے ہیں۔ اس لئے ملک کی دولت بڑھانے کے لئے یہ ایک نہایت ضروری صنعت ہے۔ پھر لنڈن کے مال کی بھی سیالکوٹ سب سے بڑی منڈی ہے۔ امید ہے کہ ہماری حکومت اس خزانے کو تباہ نہیں ہونے دے گی۔ بلکہ اس کو زیادہ سے زیادہ ترقی دینے کی تجاویز پر خاص توجہ مبذول کرے گی۔ اور دوسری صنعتوں سے بڑھ کر اس میں دلچسپی لے گی۔ اس وقت بہت سی فیکٹریاں غیر مسلموں کے چلے جانے کی وجہ سے بند پڑی ہیں۔ اور ان میں کوئی کام نہیں ہو رہا۔ جس کی وجہ سے سیالکوٹ میں بیکاری بھی بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے اوپر بتایا ہے سیالکوٹ کی شہری اور ارد گرد کی دیہاتی آبادی کا تین چوتھائی حصہ محض اس صنعت کی وجہ سے روٹی کماتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ تجارتی تعلقات کے انتشار کی وجہ سے حالات پر جلد قابو نہیں پایا جا سکتا۔ اور جب تک مال باہر نہ جا سکے اس کا تیار کرنا نقصان ہے۔ مگر حکومت کو چاہیئے۔ کہ بیرونی ممالک میں مال بھیجنے کے لئے جلد ایسے ذرائع پیدا کرے۔ کہ روپیہ پھر جاری ہو جائے۔ اور بھی بہت سے پیچیدہ سوال ہیں۔ جو اس تعلق میں حکومت کو فوراً حل کرنے چاہئیں۔

ضلع گورداسپور کی جماعتیں کہاں ہیں؟

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

ضلع گورداسپور میں خدا کے فضل سے بہت سے دیہات میں جماعتیں قائم تھیں۔ اور بعض گاؤں تو مسلم کے مسلم احمدی تھے۔ گزشتہ فسادات کے نتیجہ میں یہ سب جماعتیں مغربی پنجاب کی طرف [illegible] ہو چکی ہیں۔ مگر ابھی تک ساری جماعتوں کے متعلق یہ پختہ علم نہیں ہو سکا کہ وہ کہاں کہاں جا کر آباد ہوئی ہیں۔ ایسی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے موجودہ پتہ سے مفصل اطلاع دیں۔ اور اگر کوئی جماعت ایک سے زیادہ حصوں میں بٹ کر آباد ہوئی ہو۔ تو اسے اپنی رپورٹ میں اس کی بھی صراحت کرنی چاہیئے۔ مجھے خصوصاً ان جماعتوں کے نئے پتوں کی ضرورت ہے۔ جو قادیان کے ماحول میں آباد تھیں۔ مثلاً ننگل۔ باغبانان۔ بھینی بانگر۔ کھارا۔ بسراواں۔ چھینہ ریت والا۔ ٹھیکیدیوالہ۔ تلونڈی جھنگلاں۔ فیض اللہ چک۔ بہلچک۔ بازید چک۔ تھہ غلام نبی۔ ستھیالی۔ ہرسیاں۔ کھوکھر۔ دنجواں۔ سیکھواں۔ قلعہ درشن سنگھ۔ گلانوالی۔ نانک ننگل۔ دھرم کوٹ بگہ۔ اٹھوال۔ شکار ماچھیاں۔ چھچھریالہ۔ چیچہ۔ لودھی ننگل۔ سار چور۔ لنگروال۔ مرزا جان۔ بہادر حسین۔ چودھری والہ۔ مراد پور۔ موکل۔ کاہلواں۔ ماڑی بچیاں۔ بھینس ڈوگر۔ بہادر پور۔ رجوعہ۔ بیری۔ پھیروچیچی۔ بگول۔ بھامبڑی۔ بھٹیاں وغیرہ وغیرہ

یہ جماعتیں اور ضلع گورداسپور کی دوسری جماعتیں مجھے اپنے جدید پتوں سے مفصل اطلاع دے کر ممنون کریں۔ جن جماعتوں یا افراد کو ابھی تک آباد ہونے کے لئے کوئی جگہ میسر نہ آئی ہو۔ وہ بھی بواپسی اطلاع دیں۔ تا کہ ان کے لئے انتظام کیا جا سکے۔

مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۶/۱۲/۴۷

"داغ ہجرت" کا الہام کہاں ہے؟

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام "داغ ہجرت" جماعت میں شائع و متعارف ہے۔ مگر اس وقت تلاش سے تذکرہ میں نہیں ملا۔ اگر کسی دوست کو اس کا حوالہ یاد ہو۔ تو مطلع فرمائیں۔ خاکسار مرزا بشیر احمد آف قادیان رتن باغ لاہور ۶/۱۲/۴۷

ضروری اعلان

جامعہ نصرت و نصرت گرلز سکول ہر دو باقاعدہ رتن باغ میں جاری ہیں۔ اور پڑھائی باقاعدہ جاری ہے۔ مگر طالبات بہت کم فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ خاصکر جامعہ نصرت کی طالبات کو خاص طور پر فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اس لئے ہر دو درسگاہوں کی جو طالبات لاہور میں مقیم ہوں وہ حتی الوسع فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ احمدیہ طالبات کے لئے ان سے بہتر اور کوئی جگہ تعلیم کی نہیں ہو سکتی۔ رتن باغ میں خاص طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مواعظ سے وہ مستفید ہو سکتی ہیں۔ خاکسار:۔ محمد دین منیجر جامعہ نصرت و نصرت گرلز سکول۔

پروگرام دورہ وفد حلقہ نمبر ۳

	تاریخ سفر	تاریخ قیام
چگا بنگیال	۴ دسمبر ۱۹۴۷ء	۵ - ۶ دسمبر ۱۹۴۷ء
جہلم شہر	۷ " "	۸ - ۹ " "
دولمیال	۱۰ " "	۱۱ - ۱۴ " "
لالہ موسیٰ	۱۵-۱۶ " "	۱۷ - ۱۸ " "
گجرات	۱۹ " "	۱۹ تا ۲۱ " "
گولیکی	۲۲ " "	۲۲ تا ۲۴ " "
فتح پور	۲۵ " "	۲۶ ، ۲۷ " "
کھاریاں	۲۸ " "	۲۹-۳۰-۳۱ " "

[illegible] امیر وفد

قادیان میں زمین خریدنے والوں کے لئے ضروری اعلان

امتحان کے وقت میں اچھا نمونہ دکھانے کی کوشش کرو

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

بعض احباب جنہوں نے قادیان میں زمین خریدی ہوئی ہے۔ وہ موجودہ فسادات کے نتیجہ سے گھبرا کر مجھے لکھ رہے ہیں۔ کہ آپ کے پاس ہمارا اتنا روپیہ امانت رکھا ہے۔ وہ ہمیں واپس ادا کر دیا جائے۔ [illegible] شروع میں تو ایسے مطالبات پر حیران ہوا کہ یہ امانت کیسی ہے مگر بعد میں پتہ لگا کہ یہ دیکھتے ہوئے کہ فی الحال قادیان کی زمینیں گویا ضائع شدہ ہیں۔ بعض لوگوں نے زمینوں کی ادا شدہ قیمتوں کو امانت کے طور پر ظاہر کرنا شروع کر دیا ہے۔ ایسے لوگ بے شک بہت کم ہیں۔ بلکہ شاید ایک فی صدی سے بھی کم ہوں گے۔ لیکن چونکہ بعض دوسرے کمزور لوگوں کے دلوں میں بھی اس قسم کا شبہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے میں تمام خریداران اراضی کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ایسا مطالبہ نہ صرف کاروباری لحاظ سے غلط اور خلاف دیانت ہے۔ بلکہ دینی اور روحانی لحاظ سے بھی ایک نہایت کمزور اور بودی ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔

کاروباری لحاظ سے یہ مطالبہ اس لئے غلط ہے۔ کہ جب ایک رقم قیمت اراضی کے طور پر ادا کی گئی ہے۔ تو پھر اسے امانت ظاہر کر کے اس کی واپسی کا مطالبہ کرنا دنیا کے کسی کاروباری اصول کے لحاظ سے بھی درست نہیں۔ بلکہ دراصل یہ ایک قسم کا جھوٹ ہے۔ جو اپنی خریدی ہوئی زمین کو بظاہر ضائع ہوتا دیکھ کر بعض کمزور طبیعتوں نے اپنے آپ کو نقصان سے بچانے اور اپنے نقصان کو فروخت کنندگان اراضی کی طرف منتقل کرنے کے لئے گھڑ لیا ہے۔ ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ طریقے مال بچانے اور ترقی دینے والے نہیں ہیں۔ بلکہ مال کو بد دیانتی کے چکر میں ڈال کر تباہ کرنے والے ہیں۔

دینی اور روحانی لحاظ سے یہ مطالبہ اس لئے نہایت درجہ ناپسندیدہ اور قبیح ہے۔ کہ اس مطالبہ کے پیچھے دراصل یہ خیال کام کر رہا ہے۔ کہ گویا قادیان ہمارے ہاتھ سے ہمیشہ کے لئے چلا گیا ہے۔ اور اب ہمیں کبھی واپس نہیں ملے گا۔ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ جس طرح بھی ہو اپنا نقصان بچانے کی کوشش کریں۔ حالانکہ ہر وہ سچا احمدی جس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان اور اخلاص ہے۔ وہ اس یقین سے معمور ہونا چاہیئے کہ قادیان انشاء اللہ ہمیں نہ صرف ضرور واپس ملے گا۔ بلکہ تمام وہ وعدے جو خدا تعالیٰ نے قادیان کی ترقی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے ہیں۔ وہ اپنی کامل شان کے ساتھ پورے ہوں گے۔ میرے دل کی تو یہ کیفیت ہے کہ اگر میرے پاس روپیہ ہوتا۔ تو میں ایسا مطالبہ کرنے والے سب لوگوں کو ان کے مطالبہ کی رقم ادا کر کے انکی زمینیں واپس خرید لیتا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں۔ کہ یہ زمینیں ایک ایسی مبارک بستی کی زمینیں ہیں۔ جس کے ساتھ ہمارے خداوند قدیر نے دائمی ترقی اور روحانی برکت مقدر کر رکھی ہے۔ کاش ہمارے یہ جلد باز دوست اس نکتہ کو یاد رکھتے۔ مگر افسوس کہ انہوں نے قادیان کو بھی اپنی مادی آنکھوں سے دیکھنا چاہا۔ کہ جب تک قادیان کو ظاہری ترقی حاصل تھی انہوں نے قادیان کی زمین کو ایک نفع مند سودا خیال کر کے اسے شوق کے ساتھ خریدا۔ مگر جونہی کہ اس کے رستہ میں ایک عارضی روک پیش آگئی انہوں نے اسے ایک خسارے کا سودا سمجھ کر ناجائز حیل و حجت سے منسوخ قرار دینے کی کوشش شروع کر دی۔ اور یہ نہ سوچا کہ انشاء اللہ یہی خسارہ کا سودا آج سے کچھ عرصہ بعد پہلے سے بھی بہت بڑھ چڑھ کر نفع مند سودا بننے والا ہے۔ لیکن شکر ہے کہ ایسے لوگ کم ہیں بہت کم اور خدا کے فضل سے ۹۵ فیصدی حصہ اصول اور ایمان پر [illegible] خاکسار مرزا بشیر احمد [illegible]

ملک عصمت اللہ صاحب کہاں ہیں؟

ملک عصمت اللہ صاحب پسر ڈاکٹر نیاز محمد صاحب عرصہ دو ماہ سے لاپتہ ہیں۔ وہ جس جگہ ہوں۔ اگر خود اعلان پڑھیں۔ یا کوئی اور دوست یہ اعلان پڑھے۔ تو ان کو بتا دے۔ کہ ان کے والدین کسووال میں بہت تشویش میں ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ جلد وہاں پہنچ جائیں۔

خاکسار:۔ ذکاء اللہ لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

دو خواب

از ملک محمد افضل صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رنگون پوسٹ بکس نمبر ۳۲۶

۳ جون ۱۹۴۷ء کے اعلان کے مطابق ضلع گورداسپور پورے کا پورا پاکستان میں آگیا تھا۔ اور ۱۷ اگست تک جب ایسی رنگون میں بذریعہ ریڈیو خبر ملی تھی۔ ہم ایت مطمئن تھے کہ قادیان پاکستان میں آ گیا

۱۷ اگست کی یہ خبر کہ قادیان انڈین یونین میں چلا گیا ہے سخت اضطراب اور بے چینی کا باعث ہوئی۔ اور ہم نے تاریں اور خطوط قادیان روانہ کرنے شروع کئے۔ مگر ہمیں کچھ خبر نہ مل سکی۔ حتیٰ کہ ۲۵ اگست کی فجر کو میرے دوست جناب سید کشفی شاہ نظامی نے مجھے بتایا کہ آج انہوں نے مندرجہ ذیل خواب دیکھا ہے

"دیکھا کہ میں قادیان دارالامان میں ہوں اور وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اردگرد بہت احباب جمع ہیں۔ جن کو میں بخوبی پہنچانتا ہوں۔ اور تمام جماعت میں اضطراب اور پریشانی پھیلی ہوئی ہے۔ اور تمام احباب میں پریشان کی حالت میں جوش پھیلا ہوا ہے اور وہ حکم مانگ رہے ہیں کہ جہاد کا حکم دیا جاوے۔

آپ نے فرمایا۔ کہ جہاد کا حکم میں کس طرح سے دوں پہلے طاقت پیدا کرو طاقت پیدا کرو۔ طاقت پیدا کرو۔ ایک دوست نے کہا کہ ہماری حکومت! آپ نے فرمایا کہ وہ ابھی بچہ ہے"

یہ خواب سنکر جماعت کی طرف سے گورنر جنرل انڈیا۔ گورنر جنرل پاکستان پنڈت جواہر لال نہرو۔ مسٹر گاندھی۔ مسٹر لیاقت علیخاں کو قادیان کی حفاظت کے لئے تاریں دی گئیں۔ اور اس کے بعد جماعت کا ایک وفد گورنمنٹ آف انڈیا کے ہائی کمشنر برائے برہما سے ملا اور ان سے قادیان کی حفاظت کے متعلق گورنمنٹ آف انڈیا کو لکھنے کے متعلق کہا گیا۔ جس پر انہوں نے فوراً ہی گورنمنٹ آف انڈیا کو چٹھی لکھی۔

جماعت نے فرداً فرداً اور اجتماعی دعاؤں کا سلسلہ بھی شروع کر دیا۔ پھر میرے محترم دوست سید کشفی شاہ صاحب نے ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۷ء کی فجر کو مجھے بتلایا کہ آج رات ایک دوسرا خواب انہوں نے دیکھا ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

"میں نے دیکھا کہ دارالحرب قادیان میں ہوں۔ اور وہاں ظلم وستم برپا ہے۔ حتیٰ کہ انتہائی ظلم عورتوں اور مردوں پر ہو رہا ہے جس کو میں بیان نہیں کر سکتا۔ جہاں تک میرا خیال ہے کہ اس سے زیادہ ظلم اور نہیں ہو سکتا ہے۔ میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ قرآن شریف میں جو یہ لکھا ہوا ہے۔ جب انتہائی ظلم وستم ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھیں آسمان کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہیں۔ گویا یہ وہ نظارہ ہے جو میں دیکھ رہا ہوں۔ اس کے بعد یہی آواز سنی تم دعا کرو ان کے لئے۔ دعا کرو ان کے لئے تم دعا کرو ان کے لئے

میں دعا کر رہا ہوں اور میں نے دیکھا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا دربار ہے اور جب میں وہاں پہنچا تو جو کیفیت مجھ پر طاری تھی اس میں سکون پیدا ہونا شروع ہوا۔ دربار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں میں نے دیکھا کہ حضرت المسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کھڑے ہیں۔ اس وقت ان کا حلیہ ایسا ہے۔ جیسے بہت ضعیف ہیں استنے میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ تم آگئے ہو۔

اور میرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں میں ایک پائپ دیا۔ جس کو ہم دونوں نے پکڑ لیا اسی وقت میں نے دیکھا۔ کہ حضرت مسیح موعود کا چہرا پیارا معلوم ہوا۔ جیسے پچیس سال کا جوان۔ ہم دونوں پائپ لے کر بڑھے۔ اس وقت قادیان میرے سامنے ہے اور پائپ ہم دونوں نے اٹھایا ہوا ہے اور اس پائپ میں سے سبز، سرخ، سفید ذرے نکل رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ امرتسر کو بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ ان ذروں سے تمام علاقہ صاف ہو گیا۔ حتیٰ کہ ہم دربار صاحب امرتسر پہنچے اور اس کو پائپ کے ذروں نے صاف کر دیا۔ یہاں سے ہم بلوکی ہیڈ تک پہنچے اور پھر فیروزپور کو چلے گئے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ علاقہ تمام صاف ہو گیا ہے۔

اس کے بعد جالندھر کی طرف بڑھ رہے تھے کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کہا کہ اب ہمیں انبالہ کی طرف بڑھنا چاہیئے۔ بجائے جالندھر کے۔ تو انہوں نے فرمایا کہ اس طرف دیکھو تو میں نے دیکھا کہ ادھر سے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ اور بے شمار لوگ پائپ پکڑے ہوئے صاف کر رہے ہیں اور ان پائپوں میں سے سفید رنگ کے ذرے نکل رہے ہیں۔ اس طرح کانگڑہ کی وادیوں میں سے بھی تمام لوگ بڑھے چلے جا رہے ہیں۔ حتیٰ کہ میرے دیکھتے دیکھتے تمام میدان صاف ہو گیا۔ اور آواز آئی اس قوم میں بھی نیک آدمیوں کو بچاؤ اور کہا گیا کہ جو دربار صاحب امرتسر میں داخل ہو جاوے اس کو امان ہے۔ میرا خیال ہے وہ ۵۵۰۰ کس تھے پھر میں بیدار ہو گیا اور میرے دل میں بالکل اطمینان اور تسلی ہو گئی۔

مکرمی سید کشفی صاحب نے ہر دو خوابیں اپنے ہاتھ سے لکھ کر حضرت اقدس کی خدمت میں ارسال کر دی تھیں۔ حضور کی طرف سے جو جواب موصول ہوا۔ یہ جواب ۱۲/۱۱/۴۷ کو رنگون میں سید کشفی شاہ صاحب کو ملا ہے جو لاہور سے ۲۱/۱۰/۴۷ کو چلا ہے۔

"مکرمی السلام علیکم۔ آپ کا ملفوف حضرت اقدس کے ملاحظہ مبارک میں آیا۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔ کہ آپ کا خط ملا اس سے پہلے آپ کا کوئی خط نہیں ملا۔ آپ کا خواب جو ۲۴ اور ۲۵ اگست کی درمیانی رات کا تھا۔ وہ نہایت راست ثابت ہوا اور اسی طرح ۱۳ اور ۱۴ کی درمیانی رات کا بھی قادیان میں بے شک بہت کچھ ظلم ہوا لیکن اللہ تعالےٰ نے جماعت کو اضطراب سے بچایا۔ اور عزت اور آبرو کے ساتھ باہر نکالا۔ اب بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے قادیان کا پرانا حصہ جماعت کے ہاتھ میں ہے اور انشاء اللہ العزیز رہیگا

آپ نے جو یہ دیکھا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک پائپ دیا۔ پائپ میں آگ جلتی ہے اور آگ سے مراد لڑائی ہوتی ہے اور پائپ کی آگ کو منہ کی ہوا سے روشن کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ جنگ کو دعاؤں کے ساتھ ہی دور کیا جاویگا اور دعاؤں کے ذریعہ سے ہی اللہ تعالےٰ ایسی طاقت پیدا کرے گا کہ جنگ کو ختم کیا جا سکے بزرگوں کا احوال دیکھنے کے یہی معنے ہیں کہ اسوقت سب بزرگوں کا کام ختم ہو رہا ہے اللہ تعالےٰ ان کی روحوں کو بے چین کر کے دعاؤں کی تحریک کر رہا ہے۔ اگر مسلمان اب بھی اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کریں۔ تو یقیناً ہندوستان میں اسلام مضبوط طور قائم ہو سکتا ہے۔"

امرتسر کے علماء حکماء و مصنفین کا اجتماع

مورخہ ۱۴ دسمبر کو ۱۱ بجے رسالہ بازار پرانی انارکلی لاہور میں حکیم حاجی شمس الحق خاں پرنسپل پاکستان یونانی طبیہ کالج کے مکان پر مشرقی پنجاب سے کتب نجی کے واپس لانے اور تبادلہ پر حکومت پاکستان کے اعلان کی روشنی میں اہم مشورہ ہوگا امرتسر کے علماء حکماء ضرور بالضرور تشریف لادیں۔ داعی حکیم حاجی شمس الحق خاں پرنسپل پاکستان یونانی طبیہ کالج بیرون انارکلی لاہور

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول۔ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب بی اے ایل ایل بی۔ پی سی ایس سب جج بہادر درجہ اول سرگودھا

دعوے دخلیابی نمبر مقدمہ ۲۱۴ ۱۹۴۷ء

محمد حیات مدعی بنام محمد بخش مدعا علیہ

دعوے دخلیابی اراضی

بنام:۔ محمد بخش ولد الہ بخش قوم شیخ اوان۔ شیر محمد ولد محمد قوم کھوجہ۔ ولی ولد قادر بخش قوم کوسر۔ غلام محمد۔ محمد یوسف۔ حیات محمد۔ دوست محمد۔ خوشی محمد۔ شیر محمد پسران رکن الدین اقوام شیخ اوان۔ رولی کرن۔ پورن کھا کمار پسران بچت رائے۔ موہن بھان۔ راجندر ناتھ سودا کمار پسران کندن لعل اقوام اروڑہ کمار سکنائے شہر شاہپور

خدا بخش۔ عالم دین۔ مولا بخش پسران محمد دین اقوام شیخ آوان سکنائے ہندی۔ حنیف دین۔ عبدالحکیم۔ محمد امین پسران اللہ جوایا اقوام خوجہ سکنائے جھاڑیاں سدام آسرا۔ جو نچل۔ رام [illegible] صاحب دتہ مل قوم اروڑہ گلاتی سکنائے کوٹ بھگوہ تحصیل شاہ پور مدعا علیہم

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیان مدعا علیہم مذکور تعمیل کمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں۔ اور روپوش ہیں۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہم مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہم مذکور تاریخ ۱۰/۱/۴۸ بمقام سرگودھا حاضر عدالت ہذا نہیں ہوں گے۔ تو ان کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۴۷ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم: مہر عدالت:

مجلس کی ضروریات ـــــ اور ـــــ خدام کا فرض

مجلس خدام الاحمدیہ کو قائم ہوئے اب دس سال پورے ہونے کو ہیں۔ اب تک مجلس کی ضروریات محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہوتی رہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل تھا۔ کہ جو دیکھ خدام کی طرف سے نہایت قلیل رقوم آتی رہیں۔ پھر بھی مجلس مرکزیہ اس عرصہ میں مرکز کے لئے دفتر کی عمارت اور ضروری فرنیچر مہیا کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ اسی طرح خدمت خلق وقار عمل اور دیگر شعبہ جات کے لئے ضروری سامان مہیا کر لیا گیا۔ حتیٰ کہ گذشتہ سال ایک جیپ کار بھی خریدی تھی۔ لیکن اب جبکہ ظالموں کے شدید ظلم کے باعث ہمیں عارضی طور قادیان مقدس سے آنا پڑا ہے۔ ہمارا سارا سامان بھی وہاں ہی رہ گیا ہے۔ اور اب ہمیں ہر چیز ہی از سر نو حاصل کرنا ہے اور اس کے لئے ہمیں بہت کافی جد و جہد۔ قربانی اور اخلاص کی ضرورت ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مجلس کے سارے اخراجات خود اراکین مجلس کو ہی برداشت کرنے چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام میں کثیر تعداد ایسے احباب کی ہے کہ اگر وہ چاہیں اور اس اخلاص سے کام لیں۔ جس کی توقع ایک خادم سے کی جاتی ہے۔ تو نہ صرف یہ کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ اشد ضروری اخراجات کو پورا کر سکے گی۔ بلکہ حضور ایدہ اللہ کی ہدایات کی روشنی میں کئی ایک نئے کام شروع کر سکتا ہے۔ جن کو محض مال کی کمی کے سبب شروع نہیں کیا جا سکا۔ آپ سے درخواست ہے اور موجودہ حالات کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اس وقت آپ اپنی مقامی مجلس کی از سر نو تنظیم کریں سال سے عطایا اور چندہ کے وعدے لے کر اس کی وصولی کا انتظام کریں۔ خدام کی صحیح رنگ میں تربیت کریں۔ تا آنے والے ایام میں ہم صحیح رنگ میں خدمت اسلام کر سکیں۔

عنقریب بعض بڑی مجالس میں مرکز کی طرف سے وفود بھجوائے جائیں گے۔ جو ایک طرف مجالس کی تنظیم اور تربیت کا کام کریں گے۔ اور دوسری طرف ہر خادم سے ماہوار چندہ اور عطایا کی وصولی کا انتظام کریں گے۔ قائدین حضرات (جن کی مجالس میں مرکز کی طرف سے وفود آئیں) کو چاہیئے کہ ان وفود سے صحیح معنوں میں تعاون فرمائیں۔ اور چندہ جات کی وصولی میں پوری تندہی سے کام لیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسلام

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خیریت مطلوب ہے

لال دین صاحب برادر خدا بخش صاحب بکری والا محلہ دار الیسر جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنی خیریت سے جلد از جلد اپنے والدین کو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں یا خود ملیں۔ مہر نور سلطان وکیل جھنگ مگھیانہ کو ملک فقیر محمد احمدی کو ملے۔ دوسرے سب رشتہ دار واقعی خوش ہیں۔ خاکسار فقیر محمد از محلہ دار الیسر قادیاں حال خاص جھنگ مگھیانہ

(۲) میرے لڑکے حبیب۔ مجید۔ جلال الدین اور لڑکی ہاجرہ میرا چچا یوسف اگر کہیں ہوں تو اس پتہ پر اپنی خیریت سے آگاہ کریں اور پہنچنے کی جلد کوشش کریں۔
چنن خاں ولد سندر خاں سکنہ کالکے تحصیل برنالہ ریاست پٹیالہ حال شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ

(۳) میری اہلیہ مسماۃ اقبال بیگم دختر میاں نانک صاحب کشمیری ساکن سکیھوال تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور حال جڑانوالہ قادیان محلہ دار الفتوح سے گم ہے اگر اس کے متعلق کچھ کسی دوست کو علم ہو تو مہربانی فرما کر پتہ ذیل پر اطلاع دیں۔ محمد اسمٰعیل معرفت عبد المجید صاحب محرر میونسپل کمیٹی جڑانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور۔

۴۔ عبد الرحیم ولد میاں محمد پراچہ بھیروی ۲/۱ ماہ سے لاپتہ ہے اگر کسی صاحب کو پتہ ہو تو وہ پتہ ذیل پر اطلاع دیں
عبد الکریم ولد میاں محمد پراچہ بھیروی۔ منڈی بھوال۔ ضلع سرگودھا نیا بازار۔

مشرقی پنجاب کی جماعتیں کہاں ہیں؟

ضلع گورداسپور سے آئی ہوئی جماعتوں کے متعلق ایک علیحدہ اعلان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے شائع ہو رہا ہے اسی تسلسل میں مشرقی پنجاب کے دیگر اضلاع کی جماعتوں کے متعلق یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اضلاع جالندھر ہوشیارپور لدھیانہ۔ فیروزپور۔ انبالہ۔ رہتک۔ کرنال۔ حصار۔ گوڑگاؤں دہلی ریاست پٹیالہ کپورتھلہ نابھہ جیند اور فرید کوٹ کی جو جماعتیں موجودہ فسادات کے نتیجہ میں پاکستان میں آ کر آباد ہوئی ہوں۔ وہ اپنے موجودہ پتہ سے تفصیلی طور پر دفتر ہذا کو اطلاع دیں اور اگر کوئی جماعت ایک سے زیادہ جگہیں بٹ کر آباد ہوئی ہو تو اسے اس بارہ میں بھی اپنی رپورٹ میں تصریح کرنی چاہیئے۔ اس ضمن میں یہ بات بھی قابل نوٹ ہے۔ کہ جو جماعتیں یا افراد ابھی تک پاکستان میں آ کر کسی جگہ آباد نہ ہو سکے ہوں۔ وہ بھی دفتر ہذا کو جلد اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے آباد کرنے کی کوشش کی جا سکے۔ ایسی اطلاع فوری طور پر آنی چاہیئے (ناظر آبادی)

درخواستہائے دعا

کنری (سندھ) سے فتح محمد خان صاحب بذریعہ تار لکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں

۲۔ میرا بچہ تین چار یوم سے کھانسی اور بخار میں مبتلا ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (چوہدری محمد منیر محرر دفتر الفضل)

۱۵ر دسمبر کو بعض عرب اور یہودی اضلاع سے برطانوی فوج ہٹالی جائیگی

لنڈن ۹ر دسمبر - رائٹر کے سیاسی نامہ نگار کو ایک معتبر ذریعہ سے آج خبر ملی ہے - کہ برطانوی فوجیں خاص خاص عرب اور یہودی علاقوں سے ۱۵ر دسمبر کو ہٹالی جائینگی - یہودی علاقہ میں تل ابیب اور اسکے پیچھے کا علاقہ شامل ہے - لیکن عرب علاقے کی تخصیص افسر ابھی تک نہیں کر سکے جہاں سے برطانوی فوج ہٹالی جائے گی - لیکن قیاس ہے - کہ جافہ - نابلوس اور غازہ کے عرب علاقوں سے فوج ہٹائی جائے گی - برطانوی فوج کا فلسطین سے انخلا ۱۵ر دسمبر کو شروع ہوجانا چاہیئے تھا - اس بات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے کیونکہ پہلے ہی بیس ہزار فوج وہاں کم کر دی گئی ہوئی ہے - برطانیہ کا موجودہ وقت سے چھ ماہ پیشتر اپنی فوج ہٹالینا - سیاسی اہل نظر کے خیال میں وقت کی اہمیت کے پیش نظر خطرناک سمجھا جاتا ہے - اس سے حکومت فلسطین کی مشکلات میں اضافہ ہونا یقینی ہے - کیونکہ دو جہاز جو خلاف قانون یہودیوں کو لانے کیلئے بحر اسود میں کھڑے ہیں - تل ابیب اور جافہ سے برطانوی اثر زائل ہوتے ہی فلسطین میں پہنچ جائینگے - اور ملک کی حالت کو جو آگے ہی خراب ہے زیادہ خراب کر دینگے - برطانیہ ۱۵ر دسمبر کو اسلئے نکل جانا چاہتا ہے - کہ جو خلاف قانون یہودی اس عرصہ میں فلسطین میں داخل ہونگے - ان کی ذمہ داری سے بری ہو جائے - (رائٹر)

تین یہودی ہلاک اور بہت سے زخمی

دمشق ۹ر دسمبر - جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں ان سے معلوم ہوا ہے - کہ جب فلسطین کے گاؤں مارلیہ کے باشندوں نے سٹام کے ایک گاؤں پر حملہ کیا - تو تین یہودی ہلاک ہو گئے - اور بہت سے جرمن یہودی زخمی ہوئے (رائٹر)

راماسوامی آئر کا عزم سان فرانسسکو

نیو دہلی ۸ر دسمبر - سر سی - پی راماسوامی ایر آج بمبئی جا رہے ہیں - آپ ۷ر جنوری کو کلکتہ سے سان فرانسسکو روانہ ہو جائینگے - ایک بیان میں آپ نے کہا - کہ میں شمالی اور جنوبی امریکہ کو دیکھنے جا رہا ہوں دہلی میں آپ نے سردار پٹیل - پنڈت نہرو - مسٹر گاندھی اور لارڈ ماونٹ بیٹن سے ملاقات کی - آپ نے فرمایا - کہ میں کسی سیاسی غرض سے نہیں جا رہا - اور نہ ہی کوئی سرکاری عہدہ لینے کا سوال ہے

ہوائی جہازوں کا سفر

کراچی ۹ر دسمبر - پان امریکن وائڈ ایئرویز کے ہوائی جہازوں نے اس سال نو ماہ کے عرصہ میں پچاس کروڑ انتیس لاکھ دو ہزار میل سفر کیا - اس سال کی یہ پرواز گذشتہ سال میں اتنے ہی عرصے کی پرواز سے ۳۶ فیصدی زیادہ ہے (ا - پ)

شاہ افغانستان کیطرف سے ڈاکٹر شہر یار کو دعوت نامہ

کراچی ۹ر دسمبر شاہ افغانستان نے ڈاکٹر شہر یار کو افغانستان آنے کی دعوت دی ہے - اس کے جواب میں آپ نے اپنی معذوری ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے - کہ اس وقت تو میں آسٹریلوی وزیر اعظم سے بعض اہم امور پر تبادلہ خیالات کے لئے جا رہا ہوں اس کے بعد کسی وقت ملاقات کی کوشش کرونگا (ا پ)

پناہ گزینوں کی نقل و حرکت میں برطانی ہوائی جہازوں کا کام

کراچی ۹ر دسمبر - بی - او - اے - سی کے ہوائی جہاز جو پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تبادلہ آبادی کا کام کر رہے تھے - نومبر کے آخری ہفتہ میں فراغت پا چکے ہیں - اور واپس لنڈن پہنچ گئے ہیں - انہوں نے اکتالیس ہزار پانچسو افراد اور پندرہ لاکھ پونڈ کو ادھر سے ادھر لانے اور لے جانے میں مدد دی - اور اس عرصہ میں آٹھ لاکھ میل سفر کیا -

(ا - پ)

پاکستان اکنامکس ایسوسی ایشن کا اجلاس

لاہور - ۹ر دسمبر - پاکستان اکنامکس ایسوسی ایشن کی ایڈھوک کمیٹی کے کنوینر پروفیسر محمد حسن نے اعلان کیا ہے - کہ ایسوسی ایشن کا افتتاحی اجلاس تین ماہ بعد منعقد ہوگا جس میں پاکستان کے اقتصادی نظام پر ایسے مقالات پڑھے جائینگے - جنکے عنوانات پاکستان کی صنعت - تجارت اور زراعت کی فلاح و بہبودی سے متعلق ہونگے (ا - پ)

مشرقی بنگال کے ۲ لاکھ غیر مسلم مغربی بنگال میں نقل مکانی کر آئے ہیں

دہلی ۹ر دسمبر - مسٹر نیوگی نے مسٹر کھارے کو جواب دیتے ہوئے کہا - کہ پناہ گزینوں کی پاکستان میں متروکہ جائداد کا سوال اور اس کی قیمت کے تخمینہ کرنے کا طریقہ پاکستان حکومت کے زیر غور ہے پنڈت بھرگوے ناتھ کو جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا - کہ مغربی بنگال کے اندازے کے مطابق ۲ لاکھ غیر مسلم مشرقی بنگال سے مغربی بنگال میں نقل مکانی کر کے آ گئے ہیں مسٹر نیوگی نے کہا - کہ وہ اپنے آپکو مشرقی بنگال میں غیر محفوظ خیال کرتے تھے (ا - پ)

مختصر خبریں

کراچی ۸ر دسمبر - ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے - کہ پاکستان کے ملازمین کو ہندوستان سے مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان پہنچانے کا کام تقریباً ختم ہو گیا ہے - (ا - پ)

نیویارک ۸ر دسمبر - شیخ ایچ وہاب جو سعودی عربیہ کے لنڈن میں سفیر اور مجلس اقوام کے ممبر ہیں نے تقسیم فلسطین پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا - کہ روس نے تقسیم فلسطین کی حمایت صرف اس لئے کی ہے تاکہ اس کو بحیرہ روم میں اقتدار حاصل ہو جائے - اور وہ وہاں فوجی چھاؤنی بنا سکے (رائٹر)

کلکتہ ۸ر دسمبر - ہندوستان میں چینی سفیر آج یہاں پہنچ گیا ہے - گورنر مغربی بنگال کے ساتھ کھانا کھایا - آپ جلد دہلی روانہ ہو جائینگے (ا - پ)

دہلی ۹ر دسمبر - آج صبح دہلی کے بڑے بازار چاندنی چوک میں ایک چھرا گھونپنے کی واردات کی اطلاع ملی ہے - (ا - پ)

کراچی میں رہائشی مکانات کی تعمیر

کراچی ۹ر دسمبر حکومت سندھ کے زیر انتظام دس ہزار رہائشی مکانات کی تعمیر زیر تجویز ہے جس پر تقریباً تین کروڑ روپیہ خرچ ہوگا مسٹر کھوڑو وزیر اعظم سندھ نے مقامی جماعتوں اور پورٹ ٹرسٹ اور ریلوے کے نمائندوں کو بعض تفصیلات کو حل کرنے کے لئے دعوت دی ہے - امید کی جاتی ہے - کہ ان دس ہزار مکانات میں ایک لاکھ آدمیوں کی گنجائش کو مدنظر رکھا جائے گا - اور تعمیری پروگرام ایک سال میں مکمل ہو جائیگا (ا - پ)

پاکستان کی سرحد پر حملے

سیالکوٹ ۹ر دسمبر - سرکاری اطلاع مظہر ہے - کہ ۶ اور ۷ر دسمبر کو سکھوں کے ایک جتھہ نے پولیس کی معیت میں پاکستان کی سرحد کو عبور کر کے سیالکوٹ کے بعض دیہات پر حملہ کرنیکی کئی بار کوشش کی - مگر پاکستان پولیس کی مزاحمت کے باعث وہ کامیاب نہ ہو سکے ایک ہوائی جہاز نے جو ضلع گجرات کے اوپر پرواز کرتے دکھائی دیا گیا - ایک گاؤں پر گولہ باری کی -

پاکستان کی اقتصادی حالت مضبوط ہے

لنڈن - ۹ر دسمبر - بلقان کمیشن کے پاکستانی نمائندہ مسٹر رشید نے ایک بیان میں اس امر پر زور دیا - کہ اگر ہندوستان پاکستان کے معاملات میں دخل نہ دے - تو وہ اپنے عمل سے یہ ثابت کر دے گا - کہ وہ نہ صرف خود پُر امن رہنا چاہتا ہے - بلکہ دنیا بھر میں قیام امن کا خواہاں ہے -

آپ نے پاکستان کی اقتصادی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا - دنیا میں جیوٹ کی پیداوار کا ۷۵ فیصدی حصہ پاکستان میں پیدا ہوتا ہے - اور یہ ۵۵ لاکھ گانٹھیں دیگر ممالک کو سپلائی کر سکتا ہے - اناج بھی ضرورت سے کافی زیادہ پیدا ہوتا ہے - امید ہے کہ پاکستان عنقریب دیگر ممالک کو اناج دینے کے قابل ہو جائے گا -

خواجہ ناظم الدین کراچی کو

ڈھاکہ - ۹ر دسمبر - خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم مشرقی پاکستان چند اور وزرا کی معیت میں آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے جلسہ میں شرکت کے لئے جو ۱۴ر اور ۱۵ر دسمبر کو کراچی میں منعقد ہوگا - بذریعہ طیارہ کراچی جائیں گے - (ا پ)

انڈونیشیا میں پہلا مصری سفیر

کراچی ۹ر دسمبر - حکومت کی طرف سے مسٹر عبد المومن کو انڈونیشیا میں پہلا مصری سفیر مقرر کیا گیا ہے (ا - پ)

مسلم پناہ گزینوں کو زہر دیا گیا

لاہور ۹ر دسمبر - ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ مشرقی پنجاب میں کرالی کیمپ کے پناہ گزینوں کی جو گاڑی پچھلے دنوں گوجرہ پہنچی - اسمیں اکثر پناہ گزین بیمار تھے - اور بہت سے راستہ میں ہی دم توڑ چکے تھے - طبی معائنہ کرنے پر معلوم ہوا - کہ انہیں وہاں زہر آلودہ آٹا کھلایا گیا تھا -

مشرقی پنجاب کا دار الحکومت مقرر کیا جائے

دہلی ۹ر دسمبر - مغربی پنجاب کی کانگریسی کمیٹیوں کا ایک جلسہ جالندھر میں منعقد ہوا - جس میں انہوں نے حکومت ہند اور حکومت مشرقی پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب کے دار الحکومت کے متعلق اعلان کرے - تاکہ مغربی پنجاب سے آئے ہوئے پناہ گزین جلد اپنی مستقل رہائش کا انتظام کر سکیں (ا - پ)

برما سے ہندوستان کا تعلق

رنگون ۹ر دسمبر - برما کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ دہلی سے آج بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچے - وزیر خارجہ نے ایک بیان میں اپنے سفر ہندوستان کو کامیاب سفر سے موسوم کیا ہے - آپ نے کہا کہ اس سفر کی وجہ سے جنوری ۱۹۴۸ء میں آزاد ہونیوالے برما کے ہندوستان سے خوشگوار تعلقات مستحکم ہو گئے ہیں - (ا - پ)

وادی کشمیر میں شدتِ سردی کے باعث ہندوستانی فوجیں بھاگنے پر مجبور ہوگئیں

عرب آزاد حکومت کی بنیاد

دمشق ۹ دسمبر۔ رائٹر کے ایک بجر ہیں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ دمشق میں عرب آزاد حکومت کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ جسمیں تمام دیگر عربی ممالک کے رضا کار لئے جائینگے۔ جو تقسیم فلسطین کے خلاف ہیں۔ آزاد حکومت کے ایک افسر نے تبلایا۔ کہ رضا کاروں کی ایک بڑی تعداد کونسل کے فیصلہ کا انتظار کر رہی ہے۔ رائٹر

وزیر اعظم پاکستان کی کراچی کو روانگی

لاہور ۹ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کل کراچی بذریعہ ہوائی جہاز تشریف لے جائینگے۔ جہاں وہ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کی میٹنگ میں شرکت کرینگے امید کی جاتی ہے۔ کہ دو ہفتہ کے بعد وہ واپس لاہور آجائینگے۔ (ا۔پ)

پاکستان کی صنعتی ترقی کیلئے
قومی نظام اور قومی سرمایہ کی ضرورت

لاہور ۹ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر مال میاں محمد ممتاز دولتانہ نے ایک بیان میں اس خبر کی تردید کی ہے جسمیں کہا گیا تھا۔ کہ آپ نے سیالکوٹ میں تقریر کرتے ہوئے صوبہ کی زمین اور صنعت کو یکدم قومی دولت قرار دینے کی تائید کی تھی۔ آپ نے کہا۔ کہ میں اس سلسلہ میں کوئی یقینی بات اس وقت تک کہنے کا مجاز نہیں۔ جب تک مغربی پنجاب کی کابینہ جس کا میں رکن ہوں۔ اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ نہ کرے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ ہم زمینوں کی موجودہ ملکیت میں از سرِ نو تبدیلی چاہتے ہیں نہ صرف زراعت کو بہتر بنانے کیلئے بلکہ مغربی پنجاب کے اُجڑے ہوئے پناہ گزینوں کو آباد کرنے کے واسطے بھی اس تبدیلی کی اہم ضرورت ہے۔ موجودہ اقتصادی اور سماجی مشکلات کو سلجھانے کے واسطے بھی اگر ہم کو موجودہ زمینداری کے مقام میں تبدیلی کرنی پڑی۔ تو ہم یقیناً اس کو منظور کرینگے۔ لیکن یہ سب کچھ لیجسلیٹو اسمبلی کے منظور کرنے پر ہی ممکن ہو سکتا ہے اس کے بغیر ہم کوئی قدم نہیں اٹھا سکتے۔ صنعتی حالات کے پیشِ نظر بھی وہی پالیسی ضروری دکھائی دیتی ہے۔ کیونکہ انفرادی طور پر صوبہ کے لوگوں کے پاس اتنی ذاتی دولت یا بدوجہد نہیں پائی جاتی۔ کہ وہ اس کام کو خاطر خواہ سنبھال سکیں۔ پس پاکستان میں ۴

۴ صنعتی فلاح و بہبودی صرف اسی طرح ممکن ہو سکتی ہے کہ حکومت اس میں دخل دے اور قومی نظام کے ماتحت قومی سرمایہ کو بروئے کار لایا جائے۔ آپ نے کہا۔ کہ ہم اس کو منظور کر لیں۔ تو بھی ہمارے لئے اس کا چلانا مشکل ہے۔ کیونکہ جبتک مرکز اس میں دخل نہ دے ہم کیونکر اس پر عمل کر سکتے ہیں۔ اگر وہ کوئی سکیم مرتب کرے تو مغربی پنجاب اس کا حصہ ہوتے ہوئے اس پر عمل کریگا۔ (ا۔پ)

یروشلم میں ایک ہفتہ میں ۹۰ اموات

یروشلم ۹ دسمبر۔ کل کے فساد میں نو یہودی پانچ عرب اور دو برطانوی مارے گئے۔ اب تک کل ۹۰ اموات ہوئی ہیں۔ یہودی عورتیں اور بچے تل ابیب کے خطرناک حصوں سے لاریوں اور کاروں میں فرار ہو رہے ہیں۔ یہودی دوسرے علاقوں سے کمک منگوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک یہودی ذریعہ خبر رسانی سے معلوم ہوتا ہے۔ ساحلی علاقہ سے عرب اور انکے خاندان لاریوں کے ذریعہ عرب علاقے نابلوس وغیرہ کی طرف بھاگے جا رہے ہیں۔ گذشتہ رات عرب لیگ کونسل نے تقسیم فلسطین کے متعلق اقدام لینے کی تجاویز پر قاہرہ میں غور و خوض کیا۔ اور بحث و تمحیص اسوقت تک جاری رہے گی۔ جبتک موجودہ حالات کے مطابق کوئی موثر قدم اٹھانے کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ (رائٹر)

حکومتِ ہندوستان محض مذہبی بنا پر پاکستان کے ہندوؤں اور سکھوں کو ہندوستان کا شہری قرار نہیں دے سکتی

دہلی ۹ دسمبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل نائب وزیر اعظم ہندوستان نے وزیر اعظم کی بجائے مسٹر کھارے کے اس سوال کا کہ کیا پاکستان کے ہندو اور سکھ انڈین یونین کے شہری سمجھے جائینگے جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ انڈین یونین اور پاکستان کی شہریت فی الحال غیر معین سی ہے۔ اس کا صحیح تعین نیا دستور ہی کرے گا۔ اس دوران میں پاکستان کے رہنے والے اگر چاہیں تو ہندوستان کی شہریت کا اعلان کر سکتے ہیں۔ لیکن حکومت کسی گروپ کی طرف سے ایسا اعلان نہیں کر سکتی اور نہ حکومت اس بات کے لئے تیار ہے۔ کہ کسی خاص مذہب کا پیرو کسی خاص ملک کا شہری ہونا ضرور قرار دے۔ قوم اور مذہب مترادف الفاظ نہیں ہیں۔

تقسیم کے سوالات کے متعلق ہندوستان اور پاکستان میں مکمل سمجھوتہ ہو چکا ہے
سردار پٹیل کا بیان

دہلی ۹ دسمبر۔ سردار پٹیل نے اسمبلی میں ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ تقسیم کے متعلق جو گفت و شنید ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہو رہی تھی۔ میں مسرت سے اطلاع دیتا ہوں۔ کہ دونو نو آبادیوں میں مکمل اتفاق ہو گیا ہے۔ اور کسی قسم کا تفرقہ باقی نہیں رہا۔ اب کوئی معاملہ ثالثی کے لئے پیش نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ جو معاملات پہلے کئے گئے تھے۔ وہ بھی واپس لے لئے جائینگے۔ آپ نے کہا۔ موٹی موٹی باتیں جن کا فیصلہ ہوا ہے۔ حسب ذیل ہیں:۔

(۱) دونوں ڈومینز کے درمیان کیش بیلنس کی تقسیم جو غیر منقسم ہندوستان کا ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو موجود تھا۔ (۲) تقسیم کی نسبت جس کی رو سے دونوں ڈومینز کے درمیان جو لعد منہائی واجب الوصول قرضہ جو لعد منہائی واجب الادا کے زیادہ ہوگا۔ تقسیم کیا جائے گا۔ (۳) طریقہ جس سے پاکستان ہندوستان کا اپنے حصہ کا پبلک قرضہ ادا کرے گا۔ (۴) سٹرلنگ بیلنس کی تقسیم (۵) فوجی سامان کی تقسیم (۶) آرڈیننس فیکٹریاں

آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ دونوں حکومتوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ترک شدہ جائداد اصل مالکوں کی ملکیت رہے گی۔ اور آمد وغیرہ کا باقاعدہ حساب رکھا جائے گا۔ آپ نے کہا۔ کہ اس بارے میں مفصل بیان جب تیار ہو جائے گا۔ کل یا پرسوں تک اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

مہاجرین و انصار کی اخوتِ اسلامیہ کا مطالبہ
ممتاز دولتانہ سے مشرقی پنجاب کے مسلم ممبران اسمبلی کی ملاقات

لاہور ۹ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر مال و صنعت نے آج شیخ صادق حسن کے ایما پر مشرقی پنجاب کے مسلم ممبران لیجسلیٹو اسمبلی سے ملاقات کی۔ شیخ صادق حسن نے آپ کی خدمت میں مندرجہ ذیل گذارشات پیش کیں:۔ (۱) پاکستان کو اقتصادی اعتبار سے خود مختار بنانے کیلئے جلد از جلد صنعتی پالیسی کو بروئے کار لایا جائے (۲) عوام کے ذہنی رجحانات اس طرف بدلنے کی کوشش کیجائے۔ (۳) پاکستان کے دفاع کو اس قدر مضبوط و مستحکم بنایا جائے۔ کہ جو دشمن کے ہر ممکن حملہ کو ناکام کر دے۔

میاں ممتاز دولتانہ نے یقین دلایا کہ انکی گذارشات پر صحیح رنگ میں غور کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

پاکستان کے کیتھولک عیسائیوں سے اپیل
پاکستان کو اپنا ملک سمجھو

کراچی ۹ دسمبر۔ عیسائیوں کے کیتھولک ایکس فرقہ کے مقامی ہیڈ نے ایک بیان میں پاکستان میں بسنے والے کیتھولک عیسائیوں سے اپیل کی۔ کہ وہ حکومت پاکستان سے اتحاد کریں انہیں کسی قسم کی تشویش یا پریشانی کی ضرورت نہیں بلکہ چاہیئے۔ کہ وہ پاکستان کو اپنا ملک تصور کریں اور اسکی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ (ا۔پ)

روسی سفارت کا سیکرٹری ہندوستان میں

نیو دہلی ۸ دسمبر۔ ہندوستان میں روسی سفارت کا پہلا سیکرٹری مع اپنی بیوی اور سٹاف کے نیو دہلی میں پہنچ گیا۔ امید ہے۔ کہ روسی سفیر بھی دو ہفتے تک پہنچ جائے گا۔ (ا۔پ)

چھ ہزار ایکسو انیس ملازمین پاکستان لکھنؤ میں

لکھنؤ ۸ دسمبر۔ پاکستان کے ٹرانسفر آفیسر مسٹر کی ڈیلیو کے دفتر میں لکھنؤ ڈویژن کے چھ ہزار ایکسو انیس پاکستانی ملازمین نے اپنے نام رجسٹر میں درج کرا دئے ہیں۔ جن میں سے دو ہزار سات سو ملازمین کو شناخت کیلئے کارڈ دیے جا چکے ہیں۔ اور بہت سے براستہ بمبئی۔ کراچی پہنچ چکے ہیں۔ سینئر ٹرانسفر آفیسر عنقریب لکھنؤ جائینگے۔ جہاں ان ملازمین کے سفر کے انتظامات کی نگرانی کریں گے۔ (ا۔پ)

پناہ گزینوں کی آمد و رفت
۰۰ ہ‍۳۷۰ مسلمان پاکستان میں داخل ہوئے

لاہور ۸ دسمبر۔ پناہ گزینوں کی آمد و رفت کے متعلق ایک اطلاع مظہر ہے کہ ۸ دسمبر کو پاکستان میں بذریعہ ریل داخل ہونیوالے مسلمان پناہ گزینوں کی تعداد تین ہزار پانچسو تھی۔ یہ تمام مسلمان پانی پت سے آئے تھے۔ موٹر لاریوں کے ذریعے چھ ہزار پانچسو پاکستان میں گریانی اور کلانور سے آئے۔ اور تین سو نوح دریائے ستلج سے پاکستان کی سرحد میں پہنچے۔ غیر مسلم پناہ گزین ۰۰ ہ کی تعداد میں موٹر ٹرانسپورٹ کے ذریعہ پاکستان سے ہندوستان گئے۔